



یہ قرآن سات حروف پر اترا ہے، جس طرح آسان معلوم ہو پڑھو

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے شام بن حکیم کو رسول اللہ کی زندگی میں سورہ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، میں نے کان لگا کر سنا کہ وہ ایسی قراءتوں کو پڑھ رہے ہیں جو نبی نے مجھ سے پڑھائی تھیں، قریب تھا کہ میں نماز میں بیٹھوں مگر میں ٹھہرا رہا جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کی چادر یا اپنی چادر ان کے گلے میں ڈال دی، میں نے ان سے پوچھا کہ تم میں سے کس نے سکھائی؟ انہوں نے کہا کہ نبی نے، میں نے کہا کہ تم جھوٹے کہتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ کے رسول نے یہی سورت جو تم نے پڑھی ہے مجھ سے خود سکھائی ہے، پھر میں ان کو گھسیٹتے ہوئے نبی کے پاس لایا، میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے انہیں سورہ فرقان کو دوسرے طریقے سے پڑھتے ہوئے سنا ہے حالانکہ آپ نے مجھ سے طرح سے پڑھتے ہیں اس کے خلاف پڑھایا ہے، چنانچہ نبی نے فرمایا: عمر! تم اسے جھوڑ دو، پھر آپ نے شام سے فرمایا پڑھو: انہوں نے اسی طرح جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا، پھر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ عمر تم پڑھو: چنانچہ میں نے پڑھا، تو آپ نے فرمایا: ہاں اسی طرح اتری ہے، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ دیکھو یہ قرآن سات حروف (زبانوں) پر اترا ہے، جس طرح تم میں آسان معلوم ہو پڑھو

[صحیح] [متفق علیہ]

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کر رہے ہیں کہ انہوں نے شام بن حکیم رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ کی زندگی میں سورہ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، وہ ایسی قراءتوں کو پڑھ رہے تھے جو عمر رضی اللہ عنہ کی قراءت سے بہت سارے الفاظ میں مختلف تھیں جب کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی سے اس سورہ کو پڑھی تھیں، چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ شام رضی اللہ عنہ غلط پڑھ رہے ہیں قریب تھا کہ وہ نماز میں بیٹھیں ان پر حملہ کر بیٹھتے مگر وہ ٹھہرے اور صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا، پھر انہوں نے اپنی چادر سے ان کے گلے کو پکڑ لیا، اور ان سے کہا کہ تم میں سے کس نے سکھائی؟، شام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی نے، چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم جھوٹے کہتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ کے رسول نے یہی سورت جو تم نے پڑھی ہے مجھ سے خود سکھائی ہے مگر اس قراءت کے علاوہ جس کو تم پڑھ رہے ہو پھر عمر رضی اللہ عنہ ان کو گھسیٹتے ہوئے نبی کے پاس لائے، چونکہ عمر رضی اللہ عنہ کے معاملے میں بڑے سخت تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے انہیں سورہ فرقان کو دوسرے طریقے سے پڑھتے ہوئے سنا ہے حالانکہ آپ نے مجھ سے طرح سے پڑھتے ہیں اس کے خلاف پڑھایا ہے، اور آپ سے بھی اس طرح پڑھتے ہوئے میں نے نہیں سنا، چنانچہ نبی نے فرمایا: عمر! تم اسے جھوڑ دو، پھر آپ نے شام رضی اللہ عنہ سے فرمایا "پڑھو"! انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح عمر نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا، تو آپ نے فرمایا "ہاں اسی طرح اتاری گئی ہے" یعنی یہ سورت ایسے ہی اتاری گئی ہے جس طرح سے شام نے پڑھی ہے اور وہ غلطی پر نہیں تھے جیسا کہ عمر نے گمان کیا تھا، اس کے بعد آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ پڑھیں، چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا، تو آپ نے فرمایا "ہاں اسی طرح اتاری گئی ہے" یعنی یہ سورت ایسے ہی اتاری گئی ہے جس طرح سے عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھی ہے اور جس طرح سے شام نے پڑھی ہے، پھر آپ نے فرمایا "بے شک یہ قرآن سات حروف (لہجات) پر اتارا گیا ہے، جس طرح آسان معلوم ہو پڑھو، لہذا عمر اور شام دونوں نے اپنی قراءت میں صحیح ہے، کیونکہ قرآن ایک حرف (لہجہ) سے زیادہ پر اتارا گیا ہے، بلکہ سات حروف (لہجوں) پر اتارا گیا ہے، شام رضی اللہ عنہ کی قراءت میں عمر رضی اللہ عنہ کے مقابلے میں آیتوں میں کسی قسم کا اضافہ نہیں تھا، ہاں اختلاف صرف حروف میں تھا، اسی وجہ سے نبی نے ہر ایک سے ان کی تلاوت سننے کے بعد فرمایا تھا،

ہاں قرآن ایسے ہی نازل کیا گیا ہے کہ اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ”بے شک یہ قرآن سات حروف پر اتارا گیا ہے، جس طرح آسان معلوم ہو پڑھیں“ یعنی اپنے آپ کو ایک ہی حرف (لج) میں پڑھنے کا پابند نہ بناؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر کشادگی کی ہے اور تمہارے لیے آسانی پیدا کیا ہے کہ قرآن کو سات حروف پر پڑھنے کے لیے کہہ لیا کہ اللہ کی رحمت ہے، لہذا اللہ ہی کہہ لیا کہ قسم کی حمد و ثنا ہے علماء نے سات حروف کی تعیین میں بہت اختلاف کیا ہے، اور یہاں اس سے مقصود جو ظاہر ہے حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے، وہ عربی زبان کے کئی وجوہ (لج) مراد ہیں، چنانچہ قرآن شروع زمانہ اسلام میں آسانی کے لیے انہیں طریقوں پر اترا ہے، اس لیے کہ عرب بڑے بوئے اور مختلف تھے ان سب کی الگ الگ لغت تھی، جو ایک قبیلہ کی ہوتی وہ دوسرے قبیلہ کے پاس سے نہ ہوتی تھی، لیکن ان سب کے درمیان مذہب اسلام نے اتحاد پیدا کر دیا، وہ ایک دوسرے سے مل کر رہنے لگے، اسلام کی وجہ سے کینہ و عداوت ختم ہو گئی اور سب نے دوسرے کی زبان کو بھی جان لیا، چنانچہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس مہم کے لیے تیار ہوئے اور سات حروف کے بجائے سب کو ایک ہی حرف (لج) قریباً پر جمع کر دیا اور اس کے علاوہ جتنے نسخے تھے سبھی کو خاکستر کر دیا، تاکہ کوئی اختلاف باقی نہ رہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10834>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

